سندھ آرڈیننس نمبر X مجریہ ۱۹۸۱

SINDH ORDINANCE NO.X OF 1981

کراچی واٹر مئنیجمنٹ بورڈ آرڈیننس، ۱۹۸۱

THE KARACHI WATER MANAGEMENT BOARD ORDINANCE, 1981

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ تعریف
Definitions
۳۔ بورڈ کا قیام
Establishment of the Board
۴۔ بورڈ کی بناوٹ
Constitution of the Board
۵۔ چیف ایگزیکیوٹو
Chief Executive
۶۔ جنرل مئنیجر
General Manager
۷۔ بورڈ کے عملداروں، مشیروں اور دیگر اسٹاف کی مقرری
Appointment of Officers, Advisers and other Staff of the Board
۸۔ بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board
۹۔ بورڈ کے اختیارات اور کام کاج
Powers and functions of the Board
۱۰۔ آڈٹ اور اکاؤنٹس
Audit and Accounts
۱۱۔ بجٹ

Budget
۱۲۔ اکاؤنٹس اور آڈٹ
Accounts and Audit
۱۳۔ بقایاجات کی بازیابی
Recovery of Dues
۱۴۔ اختیارات کی منتقلی
Delegation of Powers
۱۵۔ حکومت کی ہدایات
Directions of Government
۱۶۔ اپیل
Appeal
۱۷۔ ضمانت
Indemnity
۱۸۔ قوائد
Rules
۱۹۔ ضوابط
Regulations
۲۰۔ رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties

سندھ آرڈیننس نمبر X مجریہ ۱۹۸۱

SINDH ORDINANCE NO.X OF 1981

کراچی واٹر مئنیجمنٹ بورڈ آرڈیننس، ۱۹۸۱

THE KARACHI WATER MANAGEMENT BOARD ORDINANCE, 1981

[۲۱ مئی ۱۹۸۱]

آرڈیننس جس کی توسط سے کراچی ڈویزن میں پانی کی فراہمی کے لیئے بورڈ قائم کیا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ کراچی ڈویزن میں پانی کی فراہمی کے لیئے بورڈ قائم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگا۔

اب اس لیئے، پانچویں جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور پرووِیزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر، ۱۹۸۱ کی روشنی میں گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

باب۔ I

شروعاتی (Preliminary)

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو کراچی واٹر مئنیجمنٹ بورڈ آرڈیننس، ۱۹۸۱ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف

Definitions

۲۔ اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہیں، تب تک:

(a) "اتھارٹی" مطلب کراچی ڈولپمنٹ اتھارٹی جو ۱۹۵۷ کے صدارتی حکم نمبر V کے تحت قائم کی گئی۔

(b) "بورڈ" مطلب دفعہ ۳ کے تحت کراچی واٹر مئنیجمنٹ بورڈ؛

(c) "کارپوریشن" مطلب کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن؛

(d) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛

(e) "جنرل مئنیجر" مطلب بورڈ کا جنرل مئنیجر جس میں شامل ہے وہ شخص جو وقتی طور پر جنرل مئنیجر کی خدمات سرانجام دے رہا ہو؛

بورڈ کا قیام

Establishment of the Board

(f) "میمبر" مطلب بورڈ کا میمبر اور جس میں اس کا چیئرمین اور وائیس چیئرمین بھی شامل ہیں؛ اور

(g) "بیان کردہ" مطلب قواعد میں بیان کردہ یا

اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط میں بیان کردہ۔

باب- II
بورڈ کی بناوٹ
Constitution of Board

بورڈ کی بناوٹ
Constitution of the Board

۳۔ (۱) اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے یہاں ایک بورڈ بنایا جائے گا، جس کو کراچی واٹر مئنیجمنٹ بورڈ کہا جائے گا۔

(۲)بورڈ ایک باڈی کارپوریٹ ہوگا، جس کو اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت دونوں اقسام کی متحرک اور غیر متحرک جائیداد حاصل کرنے اور رکھنے کے اختیار کے ساتھ پرپیچوئل سکسیشن اور کامن سیل ہوگی، اور مذکورہ نام سے کیس کر سکے گا اور اس کے خلاف کیس کیا جا سکتا ہے۔

چیف ایگزیکیوٹو
Chief Executive

۴۔ (۱) بورڈ ایسے سرکاری اور غیر سرکاری میمبران پر مشتمل ہوگا، جیسے حکومت مقرر کرے۔

جنرل مئنیجر
General Manager

(۲) ڈویزنل کوآرڈینیشن کمیٹی، کراچی کا چیئرمین بورڈ کا چیئرمین ہوگا۔

(۳)اتھارٹی کا ڈائریکٹر جنرل بورڈ کا وائیس چیئرمین ہوگا۔

(۴)جنرل مئنیجر بورڈ کا سیکریٹری ہوگا۔

بورڈ کے عملداروں، مشیروں اور دیگر اسٹاف کی مقرری
Appointment of Officers, Advisers and other Staff of the Board

(۵)ایک نان آفیشل میمبر دو سالوں کے لیئے آفیس رکھ سکے گا، جب تک وہ حکومت کو خط کے ذریعے استعیفیٰ نہ دے، یا اس کو حکومت کی طرف سے تحریری طور پر پیشگی سبب بتا کر ہٹایا نہ جائے۔

(٦)اتفاقی آسامی کی صورت میں باقی مدت کے لیئے اس کی جگہ پر ایک میمبر مقرر کیا جائے گا۔

۵۔ جنرل مئنیجر بورڈ کا چیف ایگزیکیوٹی ہوگا اور ایسے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے کام سرانجام دے گا، جیسے وقت بوقت بورڈ کی طرف سے اس کو دیئے جائیں۔

٦۔ (۱) حکومت ایسی اہلیت اور ایسی شرائط اور

ضوابط کے تحت ایک شخص کو جنرل مئنیجر مقرر کرے گی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲)جنرل مئنیجر کے خلاف متعین شدہ طریقیکار کے مطابق انتظامی کارروائی کی جا سکے گی۔

بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board

۷۔ (۱) بورڈ وقت بوقت حکومت کی منظوری سے، مشیروں، عملداروں اور دیگر اسٹاف کا شیڈول اس کی بہتر کارکردگی کے لیئے تیار یا روائیز کر سکتا ہے اور ایسے مشیر، عملدار اور اسٹاف ایسی شرائط اور ضوابط پر مقرر کر سکتا ہے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مقرر کردہ بورڈ کے ملازمین کے خلاف متعین شدہ طریقیکار کے مطابق انتظامی کارروائی کی جا سکتی ہے۔

(۳)وہ سب کارپوریشن یا اتھارٹی کے ملازمین جو واٹر سپلائی سے منسلک خدمات سرانجام دے رہے ہوں، وہ اس آرڈیننس کے نافذ ہونے کے ایک دم بعد بورڈ کی طرف بدلی کیئے جائیں گے یا جیسے حکومت کارپوریشن یا اتھارٹی کی مشاورت سے کرے یا بدلی کیئے گئے ملازمین کو ان شرائط و ضوابط پر رکھا جائے گا جو حکومت مقرر کرے گی لیکن وہ شرائط و ضوابط بدلی سے پہلے والے شرائط اور مراعات سے کم نہ ہوں گے۔

بورڈ کے اختیارات اور کام کاج
Powers and functions of the Board

۸۔ (۱) بورڈ کے سب فیصلے اس کی میٹنگس میں اس طرح کیئے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲)بورڈ کی ساری میمبر شپ کا دو تہائی حصہ ہونے سے میٹنگ کا کورم پورا ہوگا۔

(۳)بورڈ کا کوئی عمل یا کوئی کارروائی کسی آسامی، یا بورڈ کی بناوٹ میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوگی۔

باب- III
بورڈ کے اختیارات اور کام کاج
Powers and Functions of the Board

۹۔ ماسوائے اس کے کہ وقتی طور پر نافذ کسی قانون

میں کچھ شامل ہو، بورڈ کارپوریشن اور اتھارٹی کے علاوہ ہوگا:	
(i) اتھارٹی کے فلٹر پلانٹس میں سے کراچی ڈویزن میں پانی کی فراہم اور تقسیم کا ذمیوار ہوگی؛	آڈٹ اور اکاؤنٹس Audit and Accounts
وضاحت: یہ اتھارٹی کا فرض ہوگا کہ وہ پانی کے ذخیرے سے فلٹر پلانٹس تک پانی مہیا کرے؛	
(ii)فلٹر پلانٹس کے بعد، پانی کی فراہمی سے منسلک سارے کاموں کو سنبھالنا اور انتظام کرنا؛	
(iii)وقت بوقت پانی کی حالت معلوم کرے گی اور حکومت کو پانی کی فراہمی بڑھانے کے لیئے نئی اسکیم کی سفارش کرے گی یا موجودہ اسکیم پر نظرثانی کرے گی؛	
(iv)بیان کیئے گئے طریقے کے تحت، صارفین کو پانی کے کنیکشن دے سکتی ہے یا ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کر سکتی ہے؛	بجٹ Budget
(v)بیان کیئے گئے طریقے کے تحت پانی کا معاوضہ بازیاب کر سکتی ہے، بڑھا سکتی ہے، کم کر سکتی ہے یا نظرثانی کر سکتی ہے، بشرطیکہ ایسا قدم پانی کی فراہمی کے "کوئی نقصان نہ کوئی فائدہ" کے بنیاد پر کیا جائے؛	اکاؤنٹس اور آڈٹ Accounts and Audit
(vi)پانی کا معاوضہ بازیاب کرنے کا اختیار ہوگا، جس میں صارفین کی طرف ایسے معاوضے کی بقایاجات شامل ہوں گی؛	
(vii)اس کو بازیابی کے لیئے اختیار ہوگا اور یا اگر بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ وقت پر بقایاجات ادا نہیں کی جائیں گے تو واجب الادا معاوضے سے دوگناہ جرمانہ لگانے کا بھی اختیار ہوگا ۔	بقایاجات کی بازیابی Recovery of Dues
باب- IV مالیات، جانچ پڑتال اور اکاؤنٹس Finance, Audit and Accounts	اختیارات کی منتقلی Delegation of Powers
۱۰- (۱) کراچی مئنیجمنٹ فنڈ کے نام سے بورڈ کا ایک علحدہ فنڈ ہوگا۔	
(۲)فنڈس مشتمل ہوں گے:	حکومت کی ہدایات

Directions of Government

(a)حکومت کے طرف سے ملی گرانٹس اور سبسڈی؛
(b)بورڈ کی طرف سے جمع کردہ یا حاصل شدہ قرض؛
(c)اس آرڈیننس کے تحت پانی کا معاوضہ جمع کرنے اور دیگر بیچنے کی کارروایان، فیس، کمیشن اور دیگر خدمات کی ادائگی جمع کرنا؛ اور

اپیل
Appeal

(d) بورڈ کی طرف سے حاصل شدہ دیگر ساری ارقام؛

ضمانت
Indemnity

(۳)فنڈ میں جمع شدہ ارقام بورڈ کی طرف سے منظور شدہ ایک بینک میں جمع کی جائیں گی۔
(۴)بورڈ اپنے فنڈس کسی وفاقی یا صوبائی حکومت کی سکیورٹی میں یا بورڈ کی طرف سے منظور شدہ کسی دیگر سکیورٹی میں لگائے گا۔

قوائد
Rules

۱۱۔ بورڈ کی سالانہ بجٹ متعین کردہ طریقیکار کے تحت تیار کی اور منظور کی جائے گی۔
۱۲۔ (۱) بورڈ اپنے اکاؤنٹس متعین کردہ طریقے کے تحت رکھے گا یا ایسا انتظام کرے گا۔
(۲)بورڈ کے اکاؤنٹس مالی سال کے دوران کم از کم ایک مرتبہ حکومت کی طرف سے منظور شدہ چارٹرڈ اکاؤنٹس کی فرم کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے۔
(۳)ہر مالی سال کے ختم ہونے سے چار ماہ کے اندر ذیلی دفعہ (۲) کے تحت اکاؤنٹس کی آڈٹ کے حوالے سے ایک بیان (Statement) حکومت کو پیش کرنا پڑے گا۔

ضوابط
Regulations

۱۳۔ کسی بھی شخص کی طرف سے بورڈ کی طرف سب بقایاجات لینڈ روینیو کی بقایاجات کی مد میں قابل واپسی ہوں گی۔

۱۴۔ بورڈ عام یا خاص حکم کے ذریعے اور حکومت کے ایسے احکامات کے تحت، اگر کوئی ہوں، اور ایسی شرائط پر جو بورڈ نافذ کرے، چیئرمین، جنرل مینیجر یا اس کے عملدار یا ملازم کی طرف اپنے

رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties

کوئی اختیارات یا کام کاج یا اس کے ماتحت کسی عملدار یا اتھارٹی کی اختیارات یا کام کاج حوالے کر سکتا ہے۔

۱۵۔ (۱) حکومت وقت بوقت ایسی ہدایات دے سکتی ہے، یا بورڈ سے کوئی معلومات کا کاغذات طلب کر سکتی ہے، جو وہ ضروری سمجھے اور یہ بورڈ کی ذمیواری ہوگی کہ ایسی ہدایات پر ایسی معلومات اور کاغذات فراہم کرے۔

(۲)حکومت، ایسی شرائط کے تحت، اگر کوئی ہو، جیسے بیان کیا گیا ہو، بورڈ سے کوئی اور کام یا اس کے عام رواجی کاموں سے اضافی کام کروا سکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

۱٦۔ اپیل مندرجہ ذیل طریقے سے ہو سکے گی:

(a) حکومت کو بورڈ کے فیصلے کے حوالے سے؛

(b) بورڈ کو اس کے ماتحت کسی عملدار یا اختیاری کے حوالے سے۔

۱۷۔ کوئی کیس یا قانونی کارروائی حکومت، بورڈ یا کسی میمبر، عملدار یا بورڈ کے ملازمین کے خلاف نہیں ہو سکے گی، اگر انہوں نے اس آرڈیننس یا اس کے تحت بنائے گئے قوائد اور ضوابط کے تحت نیک نیتی سے کچھ کیا کو یا کچھ کرنے کا ارادہ کیا ہو۔

۱۸۔ (۱) حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد پورے کرنے کے لیئے قوائد بنا سکتی ہے۔

(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات سے تعصب کے علاوہ، قوائد کا مقصد ہوگا:

(i) جنرل مینیجر، دیگر عملداروں، مشیروں اور بورڈ کے اسٹاف کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط متعین کرنا؛

(ii)ملازمین اور جنرل مئنیجر سمیت ان کی صلاحیتوں، کارکردگع اور نظم و ضبط قائم رکھنا اور اس حوالے سے ان کے خلاف انتظامی قدم اٹھانا؛

(iii)بورڈ اور کسی عملدار یا اختیاری کے فیصلوں

کے خلاف اپیل فائیل کرنے کا طریقیکار؛
(iv)پانی کا معاوضہ وصول کرنا، بڑھانا، کم کرنا یا نظرثانی کرنے کا طریقیکار؛
(v)سالانہ بجٹ تیار کرنا اور اسی طریقے سے اکاؤنٹس رکھنے اور آڈٹ کا طریقیکار۔
۱۹۔ (۱) اس آرڈیننس اور قوائد کی گنجائشوں کے تحت، بورڈ حکومت کی منظوری سے، اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنا سکتا ہے۔
(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تعصب کے علاوہ، ایسے ضوابط فراہم کر سکتے ہیں:
(i)بورڈ کی میٹنگس اور ایسی میٹنگس کا طریقیکار؛
(ii)پانی کی فراہمی کے لیئے بشمول فی کی ادائگی کے لیئے درخواستوں کا طریقیکار؛
(iii)پانی کا معاوضہ لینے اور ادائگی میں دیر کی صورت میں جرمانہ لگانے کا طریقیکار۔
۲۰۔ جہاں اس آرڈیننس کی کسی بھی گنجائش کو نافذ کرنے کے سلسلے میں، اس آرڈیننس کے عمل میں آنے کے بارہ ماہ کے دوران کوئی رکاوٹ پیش آئے، حکومت ایسی رکاوٹوں کو ہٹانے کے لیئے خاص ہدایات دے سکتی ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔